سوال

(586)جس عورت کا خاوند ایسے شہر میں فوت ہوا جہاں اس کے رشتہ دار نہیں تو اس کا اپنے ولی کے شہر منتقل ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے کسی شخص سے شادی کرلی، پھر اس کا خاوند فوت ہوگیا درآں حالیکہ اس شخص کی اس عورت سے کوئی اولاد نہ ہوئی اور نہ ہی خاوند کے شہر میں عورت کا کوئی قریبی رشتہ دار ہے تو کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ اپنے خاوند کے شہر سے اپنے ولی کے شہر میں منتقل ہوجائے ہتاکہ وہاں وہ عدت پوری کرے اور سوگ مناسکے یا جائز نہیں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کے لیے جائز ہے کہ جب اس کو اپنی جان کا ڈر ہو یا اپنی عزت کا خطرہ ہو اور کوئی اس کے پاس نہ ہو جو اس کی عزت کا محافظ ہو تو وہ اپنے ولی کے گھر منتقل ہوجائے یا کسی بھی جگہ جہاں وہ امن محسوس کرے تاکہ وہ اپنی عدت پوری کرسکے اور اپنے خاوند پر سوگ مناسکے ۔

لیکن جب اس کو اپنے متعلق کسی قسم کی دست درازی کا خوف نہ ہو بلکہ وہ صرف اپنے میکے کے قریب رہنا چاہتی ہو تو اس کے لیے وہاں سے منتقل ہونا جائز نہیں ہے۔اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے مکان میں ٹھہرے یہاں تک کہ اس کے سوگ کی مدت پوری ہوجائے، پھر وہ اپنے محرم کے ساتھ کہیں بھی چلی جائے ۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 518

محدث فتویٰ